تاثرات

خدا کا شکر ہے کہ "المعارف" کا اقبال نمبر ہر حلقے میں پسند کیا گیا۔ قارئینِ کرام نے اُسے نہایت قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھا۔ مشاہیرِ ادب نے بھی اس کے متعلق اپنی وقیع رائے کا اظہار کیا۔ اس سے ادارے کی بے حد حوصلہ افزائی ہوئی۔ اس کامیابی میں محض ہماری مساعی ہی کو دخل نہیں، مضمون نگاروں کا تعاون اور خدا تعالیٰ کی نصرت بھی شامل ہے:

ایں سعادت بزورِ بازو نیست تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

ڈاکٹر غلام جیلانی برق صاحب اپنے ۲؍ دسمبر ۱۹۷۷ء کے گرامی نامے میں تحریر فرماتے ہیں:

"معارف" اقبال نمبر مل گیا۔ آپ کی محنت، حسنِ انتخاب اور حسنِ ترتیب کی داد دیتا ہوں۔ عموماً تمام کے تمام مضامین محنت سے تیار کیے گئے تھے اور حضورِ اقبال میں پیش کرنے کے لیے بہت موزوں تھے"

ڈاکٹر عبدالسلام خورشید، صدر شعبہ صحافت، پنجاب یونیورسٹی نے ۷؍ دسمبر ۱۹۷۷ء کو مندرجہ ذیل رائے کا اظہار کیا:

"المعارف کا اقبال نمبر بہت پسند آیا۔ ایک درجن مقالات میں علامہ اقبال کی زندگی، شاعری، فلسفہ اور پیغام کے تمام اہم نقوش کا نہ صرف تذکرہ ہو گیا ہے بلکہ بہت سے مخفی حقائق بھی سامنے آئے ہیں۔ اندازِ بیان بھی اچھا ہے اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ اس نے "بلی مقدار" کی جگہ "کوالٹی" پر زور دیا گیا ہے۔ ہم تو آپ کے ہمیشہ سے قائل رہے ہیں اور "المعارف" کا اقبال نمبر ویسا ہی پایا، جس کی توقع آپ جیسے ماہرِ اقبالیات سے تھی"

پروفیسر ابوبکر صدیقی، گورنمنٹ کالج جھنگ نے:

"المعارف کے اقبال نمبر کا مطالعہ بڑے شوق سے کیا۔ مقالات خاص اہمیت کے حامل ہیں۔ پروفیسر منور صاحب کا مقالہ "جہانِ اقبال، جہانِ قرآن" میرے خیال میں رسالے کی جان ہے۔

رحیم بخش شاہین صاحب نے "اقبال کے پسندیدہ معاشی نظام" کے سلسلے میں کافی محنت کی ہے۔ انھوں نے اقبال کے معاشی تصور کے پس منظر کو بتفصیل اور بوضاحت بیان کیا ہے۔ لیکن خود اقبال کا معاشی نظام محض اشاروں میں پیش کر کے اس قدر اچانک مضمون ختم کر دیا ہے کہ تشنگی کا احساس ہوتا ہے۔ "ارمغانِ حجاز" پر ڈاکٹر محمد ریاض صاحب نے محنت سے مضمون لکھا۔

علامہ اقبال کی پنجاب کونسل کی نیابت کے موضوع پر آپ کا مضمون تاریخی اہمیت کا حامل ہے۔ آپ کا دور سیاسی، تعلیمی اور قومی شعور کی بیداری کا دور تھا۔ آپ نے ان بزرگوں کو دیکھا اور ان سے رابطہ رکھا ہے "اب جن کے دیکھنے کو آنکھیں ترستیاں ہیں"۔ اسی طرح آپ بہت سی تاریخی اہمیت کی حامل یادیں اٹھائے پھر رہے ہیں۔ کیا اچھا ہو کہ آپ ایسی یادیں سپردِ قلم کر ڈالیں۔ ورنہ یہ سب کچھ طاقِ نسیاں کی نظر ہو جائے گا۔ اس عالمِ پیری میں آپ کی جوان ہمتی جوانوں کو شرماتی ہے۔"

راولپنڈی سے عارف سیالکوٹی صاحب لکھتے ہیں:

"المعارف کا اقبال نمبر بظاہر مختصر مگر درحقیقت بڑا جامع ہے۔ پہلودار اور متنوع بھی ہے۔ اسی وجہ سے مختصر طویل افسانے کی طرح دلچسپ ہے۔ پڑھتے وقت بیزاری کا احساس تک نہیں ہوتا۔ ہر مضمون بجائے خود نگینہ ہے۔"

اقبال نمبر کا دامن بہت تنگ تھا، اس لیے بہت سے اچھے مضامین اس میں جگہ پانے سے رہ گئے، ان میں سے چند ایک کو نومبر کے پرچے میں سمیٹنے کی کوشش کی گئی۔ اس لحاظ سے یہ شمارہ بھی ایک طرح سے اقبال نمبر کا ضمیمہ بن گیا مگر ہماری جھولی ابھی تازہ پھولوں سے بھری ہے۔ ہم چاہیں تو ایک اقبال نمبر اور مرتب کر سکتے ہیں۔ لیکن مناسب یہی سمجھا گیا ہے کہ حسبِ گنجائش کبھی کبھی ایک آدھ مضمون شائع کر دیا جائے۔

محمد عبداللہ قریشی